جلد ۲۹ | ۲۲ ہجرت ۱۳۲۰ ہش | ۲۴ ربیع الثانی ۱۳۶۰ھ | ۲۲ مئی ۱۹۴۱ء | نمبر ۱۱۵

سورہ کہف کی تفسیر کی مشترکہ اشاعت

اور

اخبار "پیغام صلح"

"الفضل" مورخہ ۱۲ اپریل میں "جناب مولوی محمد علی صاحب کے سامنے ایک فیصلہ کن تجویز" کے زیر عنوان لکھا گیا تھا کہ سورۂ کہف کی تفسیر جناب مولوی صاحب نے بیان القرآن میں اور حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے تفسیر کبیر میں شائع فرمائی ہے۔ اگر غیر مبایعین تیار ہوں تو دونوں تفسیروں کو مشترکہ خرچ پر اکٹھا شائع کر دیا جائے۔ تاکہ پڑھنے والے یہ اندازہ لگا سکیں کہ کسے تائید الٰہی حاصل ہے۔ اور کون اس سے محروم ہے۔ پیغام صلح اس تجویز کا ذکر کرتے ہوئے لکھتا ہے۔

"پہلے جنازہ کے مسئلہ کو حل کر کے مخلوق خدا پر احسان کیوں نہیں کرتے جو ایک بنیادی مسئلہ ہے۔ اگر یہ ثابت ہو جائے۔ کہ میاں صاحب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مسلک کے خلاف نہیں چل رہے۔ تو پھر تفسیر نویسی کے مقابلہ کی بھی نوبت آجائے گی۔" (۱۷ اپریل)

جواباً عرض ہے کہ مسئلہ جنازہ میں قطعاً کوئی اشکال نہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نبی اللہ ہیں۔ اس لئے آپ کے منکرین کا جنازہ نہیں پڑھا جا سکتا۔ اگر غیر مبایع حضرات کہیں کہ ہم تو منکرین مسیح موعود کا جنازہ پڑھنا جائز سمجھتے ہیں۔ تو وہ بتائیں کہ موجودہ منکرین مسیح موعود میں سے کیا مکفرین مسیح موعود یا مکذبین کا جنازہ آپ جائز سمجھتے ہیں۔ اس کے متعلق غیر مبایع اکابر کہہ چکے ہیں کہ نہیں مکفرین و مکذبین تو دائرہ اسلام سے ہی خارج ہیں۔ باقی رہ گئے وہ لوگ جو ان کے تابع ہیں یا جو خاموش ہیں۔ تو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے۔

"اگر وہ خاموش رہے نہ تصدیق کرے نہ تکذیب کرے۔ تو وہ بھی منافق ہے۔" (الحکم ۳۰ اپریل ۱۹۰۲ء بحوالہ "پیغام صلح" ۷ مئی ۱۹۴۱ء)

اب غیر مبایعین کیا ان لوگوں کا جنازہ پڑھیں گے۔ جسے خدا کے مسیح نے منافق قرار دیا ہے۔ حالانکہ قرآن مجید فرماتا ہے لاتصل علیٰ احد منھم مات ابدا۔" کہ کسی منافق کا کبھی جنازہ نہ پڑھو بتلایئے اب جنازہ کے متعلق کیا اشکال ہے۔ اور کونسی بات ابھی حل ہونے والی باقی ہے؟

ایڈیٹر صاحب "پیغام صلح" نے لکھا ہے۔ کہ "اگر یہ ثابت ہو جائے کہ میاں صاحب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مسلک کے خلاف نہیں چل رہے۔ تو پھر تفسیر نویسی کے مقابلہ کی بھی نوبت آجائے گی۔" یہ جواب بالکل اس جواب سے مشابہ ہے جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دعوت تفسیر نویسی پر جناب پیر مہر علی شاہ صاحب نے آج سے چالیس برس قبل دیا تھا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام تحریر فرماتے ہیں

"آخر حسب مثل مشہور مرتا کیا نہ کرتا انکار کے لئے یہ منصوبہ تراشا کہ ایک اشتہار شائع کر دیا۔ کہ ہم بالمقابل بیٹھ کر تفسیر لکھنے کے لئے تیار تو ہیں۔ مگر ہماری طرف سے یہ شرط ضروری ہے۔ کہ تفسیر لکھنے سے پہلے عقائد میں بحث ہو جائے کہ کس کے عقائد صحیح اور مسلم اور مدلل ہیں۔ اور مولوی محمد حسین بٹالوی کہ جو نزول مسیح میں انہی کے ہم عقیدہ ہیں۔ اس تصفیہ کے لئے منصف مقرر کئے جائیں۔ پھر اگر مولوی صاحب موصوف یہ کہدیں کہ پیر جی کے عقائد صحیح ہیں۔ اور مسیح ابن مریم کے متعلق جو کچھ انہوں نے سمجھا ہے وہی ٹھیک ہے۔ تو فی الفور اسی جلسہ میں یہ راقم ان کی بیعت کرے۔ اور ان کے خادموں اور مریدوں میں داخل ہو جائے اور پھر تفسیر نویسی میں بھی مقابلہ کیا جائے یہ اشتہار ایسا نہ تھا۔ کہ اس کا مکر اور فریب لوگوں پر کھل نہ سکے۔" (نزول المسیح حاشیہ صد ۵۲-۵۴)

غیر مبایعین غور کریں۔ کہ کیا دعوت تفسیر نویسی کے رد میں جناب پیر مہر علی شاہ صاحب اور ان کا جواب ہمرنگ نہیں؟ اگر ہے تو انکا جواب کس طرح معقول کہلا سکتا ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ "پیغام صلح" نے اس تجویز پر غور ہی نہیں کیا۔ جو غیر مبایعین کے سامنے پیش کی گئی تھی۔ تجویز یہ تھی۔ کہ سورہ کہف کی تفسیر جناب مولوی محمد علی صاحب بیان القرآن میں لکھ چکے ہیں۔ اور سیدنا حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے اس کی تفسیر "تفسیر کبیر" میں درج فرمائی ہے۔ اگر غیر مبایع دوست اتفاق کریں۔ تو سورہ کہف کی دونوں تفسیریں مشترکہ خرچ سے اکٹھی شائع کر دی جائیں۔ تا ہر شخص بآسانی موازنہ کر سکے کہ کون ہے جسے خدا کی طرف سے حقائق و معارف عطا کئے گئے ہیں۔ اور کون اس سے محروم ہے

ظاہر ہے کہ یہ تجویز نہائت معقول ہے۔ مگر افسوس کہ غیر مبایعین اس پر عمل کرنے کے لئے تیار نظر نہیں آتے۔ خاکسار

ابو العطاء جالندھری

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۰ ہجرت ۱۳۲۰ ہش ناصر آباد (سندھ) سے جناب ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب ۱۶ تاریخ کے خط میں لکھتے ہیں۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالے کے بواسیر کے ورم میں پیپ کی علامات معلوم ہونے پر کل نشتر کے ذریعہ پیپ نکالی گئی۔ آج ورم میں گو تخفیف ہے مگر کھجلی کی شکایت باقی ہے۔ ۱۷ تاریخ کے خط میں رقمطراز ہیں۔ کہ حضور کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے نسبتاً اچھی ہے۔ بواسیر کے ورم اور درد میں نمایاں کمی ہے۔ احباب حضور کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت سر درد کی وجہ سے علیل ہے دعائے صحت کی جائے۔

خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام۔ اور خاندان حضرت خلیفہ اوّل رضی اللہ تعالےٰ عنہ میں خیر و عافیت ہے۔ الحمد للہ

آج شام مسجد دار الفضل میں صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب نے تقریر کی جس میں نوجوانوں کو پر زور تلقین فرمائی۔ کہ وہ قیام احمدیت کے مقصد کو پورا کرنے کے لئے ایسے رنگ میں قربانیاں کریں۔ کہ جلد سے جلد اس مقصد کو حاصل کیا جا سکے۔

یوم التبلیغ کے متعلق ضروری اعلان

آئندہ یوم التبلیغ ۸ جون ۱۹۴۱ء مطابق ۸ ماہ احسان ۱۳۲۰ ہش کو ان شاء اللہ ہوگا۔ تمام احباب اس میں دلی شوق کے ساتھ حصہ لیں۔ یہ دن غیر احمدی احباب میں تبلیغ کے لئے مقرر ہے۔ (ناظر دعوت و تبلیغ)

افکار گوہر

از جناب مولوی ذوالفقار علی خانصاحب گوہر

بے کیف ہے دنیا الفت کی اس دنیا کو پر کیف بنا
اس دنیا کو پر کیف بنا تو عقبےٰ کو پر کیف بنا
نیک اعمالی میں رنگ محبت بھر کر رنگیں کر دے تو
اعمال کا میوہ تلخ نہ ہو۔ تو میوہ کو پر کیف بنا
مایوسی سے نکلیں جو آنسو دھارا ہے وہ دوزخ کا
رحمت سے تعلق پیدا کر اس دریا کو پر کیف بنا
جو مستی عارضی ہے۔ بیشک وہ صہبا تو ہے تلخ مگر
بے کیف نہ رکھ اس صہبا کو۔ اس صہبا کو پر کیف بنا
جو دل ہے محبت سے خالی وہ روح کو مردہ رکھتا ہے
تو دل میں محبت پیدا کر اس مینا کو پر کیف بنا
تو رام کی پوجا کرتا ہے۔ رام ایشور کا ایک بھگتی تھا
ہے پنڈت یہ مالا بے کیف اس مالا کو پر کیف بنا
ایشور کا بھگتی بن گوہر ایشور ہی ایشور دل میں ہو
بے کیف جو پوجا ہو وہ کیا اس پوجا کو پر کیف بنا

ہفتہ تعلیم و تلقین کے متعلق دس ضروری امور

(۱) اس ہفتہ کی تاریخیں ۲۴ تا ۳۰ مئی ۱۹۴۱ء ہجرت ۱۳۲۰ ہش ہیں (۲) اس ہفتہ ہر جگہ خدام الاحمدیہ اور انصار اللہ کو روزانہ جلسے منعقد کرنے چاہئیں (۳) ان جلسوں کی غرض یہ ہے۔ کہ تمام جماعت کو مسئلہ نبوت کے متعلق احمدیت کے نقطۂ نگاہ سے صحیح واقفیت پہونچائی جائے۔ (۴) روزانہ ایک لیکچر ہو۔ جس میں بالترتیب مسئلہ نبوت پر از روئے (الف) قرآن و حدیث (ب) اقوال ائمہ سلف (ج) تحریرات حضرت مسیح موعودؑ (د) تحریرات حضرت خلیفۃ المسیح اوّلؓ (ہ) تحریرات مولوی محمد علی صاحب و دیگر اکابرین پیغام (و) دلائل عقلیہ روشنی ڈالی جائے (۵) آخری روز تمام اسباق کی دہرائی کی جائے۔ لیکچر اس طرز پر دئیے جائیں۔ کہ احباب ان کے نوٹ لے سکیں۔ اور درس کے طور پر ان کو یاد کر سکیں (۶) دلائل عام فہم اور سادہ زبان میں ہوں۔ ضمنی طور پر ان دلائل پر مخالفین کے اعتراضات کے جوابات بھی سمجھائے جائیں (۷) مؤرخہ ۱۵ احسان ۱۳۲۰ ہش جون ۱۹۴۱ء کو ہر جگہ مسئلہ نبوت کے متعلق خدام و انصار کا امتحان تحریری یا زبانی حسب معیار متعلمین لیا جائے۔ (۸) مقررین حضرات کو لیکچروں کی تیاری میں حسب ذیل کتب سے مدد مل سکتی ہے۔ حقیقۃ النبوۃ۔ النبوۃ فی القرآن۔ النبوت فی الاحادیث۔ رسالہ تبدیلیٔ عقائد مرتبہ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب مرحوم۔ دعوۃ الامیر۔ اور تبلیغ ہدایت سے مسئلہ نبوت سے تعلق رکھنے والے حصص وغیرہ (۹) اخبار الفضل کے مؤرخہ ۷۔۱۳۔۱۶۔۲۲ ہجرت ۱۳۲۰ ہش کے پرچوں میں بھی اس موضوع پر مضامین شائع ہوئے ہیں۔ (۱۰) اس ہفتہ کے انعقاد کی تفصیلی رپورٹیں ماہ احسان (جون) کے پہلے ہفتہ میں دفتر خدام الاحمدیہ میں پہونچ جانی چاہئیں۔

خاکسار۔ خلیل احمد سیکرٹری سب کمیٹی خدام و انصار

اخبار احمدیہ

درخواست ہائے دعا (۱) لفٹنٹ چوہدری عبد اللہ خانصاحب کو دائیں گھٹنے میں تکلیف ہے۔ جس سے ٹانگ پوری طرح سیدھی نہیں ہوتی۔ (۲) سید مرید احمد صاحب سونگھڑوی بعارضہ ٹائیفائڈ شدید بیمار ہیں (۳) سیٹھی محمد اسحاق صاحب (۴) امۃ الحفیظ صاحبہ بنت سیٹھی محمد اسحٰق صاحب (۵) امۃ المجید صاحبہ بنت شیخ محمد اسمٰعیل صاحب جہلمی بیمار ہیں۔ احباب سب کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

اعلانات نکاح (۱) مسماۃ صابرہ بی بی دختر نظام الدین صاحب مرحوم سکنہ شاہ پور امرگڑھ ضلع گورداسپور کا نکاح ہمراہ چوہدری نور محمد صاحب بعوض چار صد روپیہ مہر مولوی محمد ابراہیم صاحب بقا پوری نے پڑھایا (مہر سے دو صد روپیہ نقد اور دو صد کا زیور دیا گیا) خاکسار شاہ محمد پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ شاہ پور امرگڑھ (۲) ۱۶ مئی حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب نے برادرم محمد طفیل صاحب ساکن دھرم سالہ کا نکاح سلیمہ بیگم صاحبہ بنت مرزا مہتاب بیگ صاحب قادیان کے ساتھ ایک ہزار روپیہ مہر پر پڑھا۔ اللہ تعالےٰ مبارک کرے۔ خاکسار محمد حسین از دھرم سالہ

دعائے مغفرت (۱) میرے والد منشی محمد حسین صاحب نائب ناظر پنشنر دھرم سالہ میں، ۱ مئی کو بعمر ۶۸ سال فوت ہوگئے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم کو ۱۸۹۴ء میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دست مبارک پر بیعت کی تھی۔ اور مخلص صحابی تھے۔ احباب دعائے مغفرت کریں۔ خاکسار محمد سعد از پالم پور۔ (۲) میرے والد شیخ گلزار محمد صاحب جو عرصہ سے بیمار تھے ۱۲ مئی کو اپنے مالک حقیقی سے جاملے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابیوں میں سے تھے۔ اور حضرت خلیفۃ المسیح ثانی سے بھی انہیں عشق تھا۔ احباب ان کی مغفرت کیلئے دعا فرمائیں۔

خاکسار۔ حفیظ الرحمٰن از دہلی

رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اتباع میں نبوت کے اجرا کا ثبوت

ائمہ سلف کے اقوال کے رو سے

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا یہ دعوےٰ ہے کہ آپ غیر تشریعی نبی ہیں اور یہ مقام آپ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیروی اور فیضان کے واسطے سے حاصل کیا ہے۔ غیر احمدی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اس دعوےٰ کی تکذیب کے لئے کہتے ہیں، کہ قرآنمجید کی آیت ما کان محمد ابا احدٍ من رجالکم ولکن رسول اللّٰہ وخاتم النبیین اور حدیث لا نبی بعدی کی بناء پر تمام امت محمدیہ کا اس بات پر اجماع ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کسی قسم کا کوئی نبی نہیں آسکتا۔

میں اس مضمون میں یہ ثابت کرنا چاہتا ہوں۔ کہ امت محمدیہ کے اکابرین کا ہرگز اس بات پر اجماع نہیں۔ کہ مندرجہ بالا آیت اور حدیث کے یہ معنی ہیں۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد غیر تشریعی نبی بھی نہیں آسکتا۔ بلکہ وُہ اس آیت اور حدیث کے رُو سے صرف تشریعی نبوت کو بند مانتے ہیں۔ ورنہ ایسا نبی جو نئی شریعت لے کر نہ آئے بلکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی لائی ہوئی شریعت کا تابع ہو۔ ان کے نزدیک آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد آسکتا ہے۔ اور یہ آیت وحدیث ایسے نبی کی آمد کے لئے ہرگز روک نہیں۔

اکابرین امت کے متعلق یہ دعوےٰ کرنا کہ وہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد غیر تشریعی نبی کی آمد کے امکان کے بھی قائل نہ تھے سراسر بے بنیاد دعوےٰ ہے۔ اور کوئی شخص جو اسلامی لٹریچر سے واقفیت رکھتا ہو۔ اور ضد و تعصب کے جذبات سے بالا ہو کر غور کرے کبھی اس امر کو تسلیم نہیں کرسکتا۔ کہ اکابرین امت محمدیہ مندرجہ بالا آیت اور حدیث کو ہر قسم کے نبی کی آمد میں روک سمجھتے تھے۔

اکابرین امت و بزرگان دین پر ایسا الزام سراسر ان کے علم و فضل کی ہتک کے مترادف ہے۔ یہ کیسے ممکن ہوسکتا ہے۔ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو اپنے کلمات طیبات کے ذریعہ مسیح موعود علیہ السلام کی آمد کی پیشگوئی فرما کر چار دفعہ اسے نبی اللہ قرار دیں (صحیح مسلم) اور بزرگان دین متین آپ کے اس صریح ارشاد کے خلاف یہ عقیدہ اختیار کرلیں۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد آپ کی پیروی میں بھی کوئی غیر تشریعی نبی نہیں آسکتا۔

ذیل میں اکابرین امت کے چند اقوال پیش کئے جاتے ہیں۔ جن سے روز روشن کی طرح واضح ہوتا ہے، کہ ان بزرگان امت کا ہرگز یہ عقیدہ نہ تھا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی آمد پر اللہ تعالےٰ نے غیر تشریعی نبی کی آمد کو بھی روک دیا ہے۔

قولِ اول

اس سلسلہ میں سب سے پہلے میں معلم نصف الدین حضرت ام المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا کا قول پیش کرتا ہوں۔ آپ فرماتی ہیں۔ قولوا انہ خاتم الانبیاء ولا تقولوا لا نبی بعدہٗ (تکملہ مجمع البحار صفحہ ۸۵ وتفسیر درمنثور جلد ۵ صفحہ ۲۰۴) کہ اے لوگو یہ تو کہو کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم خاتم الانبیاء ہیں۔ مگر یہ نہ کہو کہ آپ کے بعد کوئی نبی نہیں آسکتا چونکہ لا نبی بعدہٗ کے قول کے یہ معنی بھی لئے جاسکتے تھے۔ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد کوئی نبی نہ ہوگا۔ اسلئے حضرت ام المومنین رضی اللہ عنہا نے خاتم الانبیاء کہنے کا تو مشورہ دیا۔ مگر لا نبی بعدہٗ کہنے سے روکا۔ مگر یہ یاد رہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے اس مشورہ کا یہ مطلب نہیں کہ انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قول کی مخالفت کی ہے۔ بے شک لا نبی بعدی کی حدیث اپنی جگہ درست ہے۔ مگر اس کے صرف یہ معنی ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد نئی شریعت لانے والا کوئی نبی نہ ہوگا۔ لیکن چونکہ یہ معنی دقیق تھے۔ اور دوسری احادیث کو جن میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے بعد مسیح موعود نبی اللہ کے آنے کی خبر دی تھی بالمقابل رکھ کر تدبر کرنے سے معلوم ہوسکتے تھے۔ اور عوام الناس متبادر الی الفہم معنوں کو لے کر اس غلط فہمی میں مبتلا ہوسکتے تھے۔ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد آپ کی پیروی میں کوئی غیر تشریعی نبی بھی نہیں آسکتا۔ اس لئے حضرت ام المومنین رضی اللہ عنہا نے امت کے عوام کو اس غلط فہمی سے بچانے کے لئے لا نبی بعدہٗ کہنے سے روکا۔ اور صرف خاتم الانبیاء کہنے کی اجازت دی۔ چنانچہ علامہ محمد طاہر گجراتی فرماتے ہیں۔ ھذا لا ینافی حینئذٍ لا نبی بعدی لانہ اراد لا نبی ینسخ شرعہ کہ یہ قول لا نبی بعدی کے خلاف نہیں۔ کیونکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی مراد لا نبی بعدی سے یہ ہے کہ ایسا نبی کوئی نہیں ہوگا۔ جو آپکی شریعت کو منسوخ کرے۔ (تکملہ مجمع البحار صفحہ ۸۵)

قول دوم

سرتاج صوفیا حضرت شیخ اکبر محی الدین ابن عربی خاتم النبیین کی تفسیر میں فرماتے ہیں۔ ان محمداً صلی اللّٰہ علیہ و الہ وسلم خاتم النبوۃ لا نبوۃ تشریع بعدہٗ (فتوحات مکیہ جلد ۲ صفحہ ۵۵) یعنی حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خاتم النبوت ہیں۔ آپ کے بعد کوئی تشریعی نبوت نہیں ہے۔

قول سوم

پھر یہی بزرگوار حدیث لا نبی بعدی کی تشریح میں فرماتے ہیں۔ ان النبوۃ التی انقطعت بوجود رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم انما ھی نبوۃ التشریع لا مقامھا فلا شرع یکون ناسخاً لشرعہٖ صلی اللّٰہ علیہ وآلہٖ وسلم و لا یزید فی شرعہ حکماً اٰخر وھذا معنی قولہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم ان الرسالۃ والنبوۃ قد انقطعت فلا رسول بعدی ولا نبی ای لا نبی یکون علی شرع یخالف شرعی بل اذا کان یکون تحت حکم شریعتی ولا رسول بعدی الی احدٍ من خلق اللّٰہ بشرعٍ یدعوھم الیہ فھذا ھو الذی انقطع وسُدّ بابہ لا مقام النبوۃ۔ (فتوحات مکیہ جلد ۲ صفحہ ۵۳)

یعنی وہ نبوت جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر منقطع ہوتی ہے۔ وہ صرف تشریعی نبوت ہے۔ نہ کہ مقام نبوت۔ پس آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شریعت کو منسوخ کرنے والی کوئی شریعت نہیں آسکتی۔ اور نہ کوئی شریعت اب آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شریعت میں کوئی حکم بڑھا سکتی ہے۔ اور یہی معنی ہیں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس قول کے کہ رسالت اور نبوت منقطع ہوگئی ہے۔ لا رسول بعدی ولا نبی بعدی یعنی میرے بعد کوئی ایسا نبی نہیں جو میری شریعت کے خلاف کسی اور شریعت پر ہو بلکہ جب کبھی کوئی نبی ہوگا۔ میری شریعت کے حکم کے ماتحت ہوگا۔ اور میرے بعد اللہ کی مخلوق میں سے کسی کی طرف کوئی ایسا رسول نہیں آسکتا۔ جو نئی شریعت لاکر لوگوں کو اس کی طرف دعوت دے۔ پس یہ قسم نبوت منقطع ہے۔ اور اس کا دروازہ بند ہوا ہے۔ ورنہ مقام نبوت بند نہیں۔

اب دیکھئے یہ حوالہ کس قدر صاف

اور واضح ہے۔ کیونکہ اس میں حضرت محی الدین ابن عربی رحمۃ اللہ علیہ اس امر کو تسلیم کرتے ہیں۔ کہ احادیث کا مطلب صرف یہ ہے۔ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تشریف آوری پر صرف تشریعی نبوت کا دروازہ بند ہوا ہے۔ مقام نبوت کا ملنا بند نہیں ہوا۔ لہذا آئندہ جب کسی کو مقام نبوت ملیگا۔ اور جو کوئی نبی ہوگا۔ تو وہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی شریعت کے حکم کے ماتحت ہوگا۔

قول چہارم

حضرت مولانا جلال الدین رومی جو اکابر صوفیاء میں سے ہیں۔ اپنی مشہور مثنوی کے دفتر ۶ باب ۲ میں فرماتے ہیں:۔

بہر ایں خاتم شد او کہ بجود
مثل او نے بُود نے خواہند بود
چونکہ در صنعت برد استاد دست
نے تو گوئی ختم صنعت بر تو است

کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اس لئے خاتم ہیں۔ کہ فیضان میں آپ جیسا انسان نہ کوئی ہوا ہے۔ اور نہ آئندہ ہوگا۔ اے مخاطب جب کوئی کاریگر کسی صنعت میں اعلیٰ کمال حاصل کر لیتا ہے۔ تو کیا تو اس کے متعلق نہیں کہتا کہ تجھ پر کاریگری ختم ہو گئی ہے۔ یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خاتم النبیین ہونے کا مفہوم وہ یہ پیش کرتے ہیں۔ کہ آپ پر کمالات نبوت ختم ہو چکے ہیں۔ یعنی آپ تمام نبیوں کے کمالات کے جامع ہیں۔ اور فیضان میں سب سے بڑھ کر ہیں۔

قول پنجم

حضرت شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی جو اپنے وقت کے مجدد تھے۔ اور انہوں نے اپنی کتاب تفہیمات الٰہیہ میں مجددیت کا دعویٰ فرمایا ہے۔ اسی کتاب کی تفہیم ۵۳ میں فرماتے ہیں:۔ ختم بہ النبیّون ای لا یوجد من یأمرہ اللہ سبحانہ بالتشریع علی الناس۔ (ترجمہ) حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر نبی ختم کئے گئے۔ یعنی اب نہیں پایا جائیگا۔ کوئی ایسا شخص جس کو خدا تعالےٰ مامور کریگا لوگوں پر شریعت کے ساتھ۔

دیکھیئے اس قول میں حضرت شاہ صاحب نے ختم نبوت کا مفہوم یہ بتایا ہے۔ کہ آئندہ شریعت لانیوالا کوئی نبی مامور نہیں کیا جائیگا۔ اگر انکے نزدیک آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی وساطت سے غیر تشریعی نبوت بھی بند ہوتی۔ تو پھر وہ یہ کہتے کہ ہر قسم کی نبوت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر بند ہو گئی۔ شریعت والی بھی اور بغیر شریعت کے بھی۔ پس ان کا تشریع کی قید لگانا صاف ثابت کرتا ہے۔ کہ وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد غیر تشریعی نبی آنا ممکن سمجھتے تھے۔

قول ششم

حضرت سید عبد الکریم جیلانی رحؒ اپنی کتاب "الانسان الکامل" میں فرماتے ہیں:۔

فانقطع حکم نبوۃ التشریع بعدہٗ و کان محمد صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین (الانسان الکامل باب ۳۶) یعنی تشریعی نبوت کا حکم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد منقطع ہو گیا۔ اور آپ خاتم النبیین ہوئے۔ اس قول سے بھی ظاہر ہے۔ کہ حضرت عبد الکریم علیہ الرحمۃ کے نزدیک خاتم النبیین کا صرف یہی مفہوم ہے۔ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے بعد تشریعی نبوت بند ہوئی ہے نہ کہ ہر قسم کی نبوت۔

قول ہفتم

امام عبد الوہاب شعرانی اپنی کتاب "الیواقیت والجواہر" جلد ۲ صفحہ ۴۳ پر فرماتے ہیں:۔

فقولہ صلی اللہ علیہ وسلم لا نبی بعدی ولا رسول بعدی ای ما ثمّ من یشرع بعدی شریعۃً خاصۃً۔

یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے قول لا نبی بعدی ولا رسول بعدی کے یہ معنے ہیں۔ کہ ایسا کوئی شخص نہیں ہوگا۔ جو خاص شریعت جاری کرے۔

قول ہشتم

حضرت ملّا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ جو فقہ حنفیہ کے امام ہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث لو عاش ابراھیم لکان صدیقًا نبیًّا کی تشریح میں فرماتے ہیں۔ قُلْتُ مع ھذا لو عاش ابراھیم وصار نبیًّا وکذا لو صار عمر نبیًّا لکانا من اتباعہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ کہ میں کہتا ہوں اگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صاحبزادہ ابراہیم زندہ رہتے اور نبی ہو جاتے۔ اسی طرح اگر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نبی ہو جاتے۔ تو یہ دونو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے متبعین میں سے ہوتے۔ اس پر سوال پیدا ہو سکتا تھا۔ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تو خاتم النبیین ہیں پھر کوئی آپ کے بعد متبع نبی بھی کیسے ہو سکتا ہے تو اس کا جواب یوں دیتے ہیں۔ فلا ینافی قولہ تعالیٰ خاتم النبیین اذ المعنیٰ انّہ لا یأتی نبی ینسخ ملّتہٗ ولم یکن من امتہ۔ یعنی صاحبزادہ ابراہیمؑ کا نبی بننا یا عمرؓ کا نبی بننا اللہ تعالےٰ کے قول خاتم النبیین کے خلاف نہ ہوتا۔ کیونکہ خاتم النبیین کے یہ معنے ہیں۔ کہ ایسا نبی کوئی نہیں آئیگا۔ جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے مذہب کو منسوخ کرے اور آپ کی امت سے نہ ہو۔ اس قول سے ظاہر ہے۔ کہ حضرت ملّا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع میں اور آپ کی امت میں ایسے نبی کی آمد میں جو شریعت محمدیہ کو منسوخ نہ کرے آیت خاتم النبیین کو روک نہیں سمجھتے تھے۔

قول نہم

مولوی عبد الحی صاحب لکھنوی فرماتے ہیں:۔ "علمائے اہلسنت بھی اس امر کی تصدیق کرتے ہیں۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے عصر میں کوئی نبی صاحب شرع جدید نہیں ہو سکتا۔ اور نبوت آپ کی تمام مکلفین کو شامل ہے۔ اور جو نبی آپ کے ہم عصر ہوگا۔ وہ متبع شریعت محمدیہ ہوگا۔ پس بہر تقدیر بعثت محمدیہ عام ہے۔" (دافع الوسواس فی اثر ابن عباس صفحہ ۳)

قول دہم

آگے چلکر پھر فرماتے ہیں:۔ "بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم یا زمانے میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مجرد کسی نبی کا ہونا محال نہیں۔ بلکہ صاحب شرع جدید ہونا البتہ ممتنع ہے۔" (کتاب مذکور صفحہ ۱۲)

قول یازدہم

بانی مدرسہ دیوبند مولانا محمد قاسم نانوتوی اپنی کتاب تحذیر الناس صفحہ ۳ پر خاتم النبیین کی تشریح میں فرماتے ہیں۔ "عوام کے خیال میں تو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا خاتم ہونا بایں معنی ہے۔ کہ آپ کا زمانہ انبیاء سابق کے زمانہ کے بعد اور آپ سب میں آخری نبی ہیں۔ مگر اہل فہم پر روشن ہوگا۔ کہ تقدم و تاخر زمانی میں بالذات کچھ فضیلت نہیں۔ پھر مقام مدح میں ولکن رسول اللہ وخاتم النبیین فرمانا اس صورت میں کیونکر صحیح ہو سکتا ہے۔"

اس جگہ مولوی محمد قاسم صاحب نے خاتم النبیین کے ان معنوں کو کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بلحاظ تأخر زمانی آخری نبی ہیں۔ عوام الناس کے معنی بتا کر اس امر کی طرف توجہ دلائی ہے کہ یہ معنی درست نہیں۔ کیونکہ آیت خاتم النبیین محل مدح میں ہے۔ لیکن محض پہلے یا پیچھے ہونا بالذات کوئی مدح و تعریف نہیں پھر فرماتے ہیں:۔ "بالفرض اگر بعد زمانہ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کوئی نبی پیدا ہو تو پھر بھی خاتمیت محمدی میں کچھ فرق نہ آئیگا۔" (تحذیر الناس صفحہ ۲۸)

یعنی چونکہ مولوی صاحب کے نزدیک خاتم النبیین کی آیت غیر تشریعی نبی کی آمد میں روک نہیں۔ اسلئے وہ فرماتے ہیں۔ کہ ایسے نبی کا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد پیدا ہونا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خاتم النبیین ہونے کے خلاف نہیں۔

قول دوازدہم

نواب صدیق حسن خان صاحب جو اہل حدیث علماء کے نزدیک ایک عالم کامل سمجھے جاتے ہیں۔ اپنی کتاب اقتراب الساعۃ میں لکھتے ہیں:۔ "حدیث لا وحی بعد موتی بے اصل ہے۔ ہاں لا نبی بعدی آیا ہے مگر اس کے معنے بھی نزدیک اہل علم کے یہ ہیں۔ کہ میرے بعد کوئی نبی شرع ناسخ نہیں لائیگا۔" (اقتراب الساعۃ مطبوعہ آگرہ صفحہ ۱۶۲)

یہ بارہ اقوال جو بطور نمونہ پیش کئے گئے ہیں۔ اسبات پر گواہ ہیں۔ کہ اکابرین امت محمدیہ و بزرگان سلف کا ہرگز اس بات پر اجماع نہیں۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد غیر تشریعی نبی کا آنا آیت خاتم النبیین اور حدیث لا نبی بعدی کے مخالف ہے۔ بلکہ اوپر جن بزرگوں کا ذکر کیا گیا ہے۔ یہ سب بیک زبان اس بات کے قائل ہیں۔ کہ آیت خاتم النبیین اور حدیث لا نبی بعدی وغیرہ صرف ایسی نبوت کو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد بند ٹھیراتی ہیں۔ جو ناسخ شرع محمدی ہو پس حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا یہ دعویٰ کہ آپنے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطہ سے غیر تشریعی نبوت کا مقام حاصل کیا ہے۔ ان بزرگوں کے مذہب اور عقیدہ کے خلاف نہیں۔ اور اکابرین امت اس قسم کے نبی کا آنا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد ممکن سمجھتے ہیں......

نظارتوں کے اعلانات

تفسیر کبیرؔ کے خریداران کے متعلق ایک ضروری اعلان

تفسیر کبیر جلد ۳ کے بعض خریداران ایسے معلوم ہوتے ہیں۔ کہ انہوں نے قبل ازیں ۱۹۳۶ء میں ایک اعلان کے ماتحت بک ڈپو میں کچھ رقم قرآن شریف کے ترجمہ اور تفسیری نوٹوں کی خریداری کے واسطے بطور پیشگی ارسال کی ہوئی تھی۔ جس کے یاد نہ رہنے کی وجہ سے انہوں نے تفسیر شائع ہونے کے وقت پوری کی پوری نقد قیمت ادا کر کے کتاب خریدی ہے۔ چونکہ اب بروئے حساب ان کی پہلی ارسال کردہ رقم زائد ثابت ہوئی ہے لہذا اس رقم کو آئندہ شائع ہونے والی تفسیر کبیر جلد ۴ کے حساب میں بطور پیشگی جمع کر دیا گیا ہے۔ پس ایسے اصحاب کو جن کے نام اور رقوم درج ذیل کئے جاتے ہیں بذریعہ اعلان ہذا اس امر کی اطلاع دی جاتی ہے۔

(۱) قاضی کلیم الدین صاحب پوسٹل اسسٹنٹ کلرک بھاگل پور ایک روپیہ (۲) مرزا احمد بیگ صاحب انکم ٹیکس آفیسر شیخوپورہ ایک روپیہ (۳) چوہدری سعد الدین صاحب اے۔ ڈی۔ آئی گوجرخاں ضلع راولپنڈی ایک روپیہ (۴) سید محمد اشرف صاحب ریٹائرڈ ہیڈ کلرک لاہور ایک روپیہ (۵) محمد احسان الحق صاحب ناظر عدالت جج صاحب نیسگیر ایک روپیہ (۶) ڈاکٹر محمد منیر صاحب امرتسر پانچ روپے (۷) میاں محمد یوسف صاحب لاہور ایک روپیہ (۸) میر محمد بخش صاحب وکیل امیر جماعت گوجرانوالہ ایک روپیہ (۹) مولوی سکندر علی صاحب بھینی بانگر ایک روپیہ (۱۰) بابو احمد جان صاحب کلرک آرسنل جبل پور ایک روپیہ۔

انچارج تحریک جدید

۳۱ مئی کو تحریک جدید سال ہفتم کے چھ ماہ پورے ہو جائیں گے

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے حضور سال ہفتم کے وعدے پیش کرنے والے احباب کو یہ نوٹ کر لینا چاہیئے۔ کہ تحریک جدید کے اس سال کے چھ ماہ ۳۱ مئی کو پورے ہو جائیں گے۔ پس ضرورت ہے کہ ہر فرد جس نے وعدہ کیا۔ اگر وہ اپنے وعدہ کی سالم رقم ادا نہیں کر سکا۔ تو کم سے کم ۳۱ مئی تک اپنی نصف رقم تو ادا کر دے۔ اور یہ بھی اعلان کیا جا چکا ہے۔ کہ جن جماعتوں کے کارکن اپنی جماعت کے وعدے بہ حیثیت جماعت ستر فیصدی ۳۱ مئی کی شام ۶ بجے تک مرکز میں داخل کر دیں گے ایسے کارکن خواہ شہری جماعت کے ہوں یا زمیندار جماعت کے۔ ان کے نام اچھا کام کرنے کی وجہ سے سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کے لئے ۳۱ مئی کے بعد پیش کئے جائیں گے۔ اور یہ نام انشاء اللہ شائع بھی کر دیئے جائیں گے۔ پس جہاں افراد کے لئے ضروری ہے کہ وہ سابقون میں شامل ہونے کے لئے اپنے ساتویں سال کا وعدہ سو فیصدی داخل کرنے کی کوشش کریں۔ وہاں شہری اور زمیندار جماعتوں کے کارکنوں کے لئے "تحریک جدید کے چندہ کی ادائیگی میں زیادہ جوش۔ زیادہ اخلاص۔ اور زیادہ مستعدی سے کام لینے کی ضرورت ہے" ہر جماعت کو چاہیئے۔ کہ وہ ۳۱ مئی ۶ بجے شام تک اپنا چندہ کم سے کم ستر فیصدی داخل کرنے کی کوشش کرے۔

فنانشل سیکرٹری تحریک جدید

ایک قابل تقلید نمونہ

بہ سلسلہ واپسی قرضہ وظائف تعلیمی ایک دوست نے قرضہ بے باق کرتے ہوئے ایسا قابل رشک نمونہ دکھایا ہے۔ کہ میں اس کو باقی بھائیوں کی اطلاع کے لئے شائع کرنا ضروری سمجھتا ہوں۔ امید ہے۔ کہ میرے اس اعلان کا موجب بننے والے دوست مجھ کو اس بارہ میں معذور سمجھ کر معاف فرمائیں گے۔

صاحب موصوف قرضہ بے باق کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں "یہ پرسوں آپ کا کارڈ ملا۔ یاد دہانی کا مشکور ہوں۔ ادائیگی میں دیر ہو گئی جس کی معافی چاہتا ہوں۔ آج مبلغ دس روپیہ کا منی آرڈر ارسال خدمت کر رہا ہوں۔ اور اس خط کے ہمراہ ایک روپیہ کے ٹکٹ بھی ارسال کر رہا ہوں۔ آپ نے جو وقتاً فوقتاً مجھے خطوط لکھے یا بطور یاد دہانی کے بھی توجہ دلائی۔ ان خطوط پر بہر حال دفتر کے پیسے خرچ ہوئے ہیں۔ اس لئے یہ روپیہ کے ٹکٹ اس کی جگہ وصول فرمائیں۔ نیز میں آپ کا بہت مشکور ہوں۔ کہ آپ نے بار بار لکھ کر اور توجہ دلا کر مجھے ایک فریضہ سے سبکدوش کیا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر دے۔ اور آپ کے دفتر والوں کا بھی بہت مشکور ہوں۔ یا جو صاحب قرضہ جات کی واپسی کے سلسلہ میں مقرر ہیں۔ ان کی مساعی بھی قابل تعریف ہیں۔ خدا کا شکر ہے۔ کہ میں اب قرضہ سے سبکدوش ہو گیا ہوں۔ دعا ہے کہ خدا تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے اور دوسرے بھائیوں کو بھی اسی طرح نیک نمونہ بننے کی توفیق بخشے"۔

ناظر بیت المال

صحیح پتے مطلوب ہیں

مندرجہ ذیل دوستوں کے پتے مطلوب ہیں۔ اگر کسی دوست کو ان میں سے کسی دوست کا صحیح پتہ معلوم ہو۔ تو اس سے اطلاع دیکر ممنون فرمائیں۔ اور اگر یہ دوست خود اخبار کا مطالعہ کریں۔ تو مہربانی فرما کر خود اپنے موجودہ پتہ کی اطلاع دے دیں۔

(۱) ڈاکٹر عمر الدین صاحب سب اسسٹنٹ سرجن انچارج منڈکولہ ہسپتال ڈاکخانہ ہیپدن گوڑگاؤں۔

(۲) نیک صاحب الدین صاحب کلرک ۱/۶ راجپوت رجمنٹ فتح گڑھ چھاؤنی۔ یو۔ پی

(۳) عبد القادر صاحب احمدی کمپونڈر لوہٹ تنائی ساؤتھ وزیرستان سکاؤٹ ہسپتال براستہ ٹانک

(۴) بشیر احمد صاحب۔ سی۔ پی کالج ساگر۔ سی۔ پی جبل پور ہوس۔

(۵) شیخ احمد علی صاحب سب اسسٹنٹ سٹیشن ماسٹر کوٹ نجیب اللہ ضلع ہزارہ۔

(۶) ایچ۔ ایچ۔ رحمن عنبی صاحب سینئر انسپکٹر۔ ایس۔ آر۔ سی۔ ڈی۔ گریڈی۔

(۷) احمد الدین صاحب پاہڑیانوالہ۔ براستہ ڈنگہ۔ ضلع گجرات۔

(۸) راجہ احمد خان صاحب سکنہ چک $\frac{119}{7\text{-}R}$ ڈاکخانہ کسووالی ضلع منٹگمری۔

(۹) شیخ محمد یوسف صاحب احمدی مدرس پچند ضلع اٹک۔

(۱۰) حافظ محمد عبد اللہ صاحب۔ پنڈی بھٹیاں۔ ضلع گوجرانوالہ۔

(۱۱) مہر الدین صاحب پٹواری سکنہ بھوپے۔ ڈاکخانہ بھٹہ گلاب سنگھ براستہ امین آباد ضلع گوجرانوالہ

(۱۲) مولوی عبد الرحمن صاحب مدرس مدرسہ ڈور ڈاکخانہ خاص

(۱۳) عبد الحکیم صاحب ہاکرہ۔ ڈاکخانہ خاص۔ ریاست پٹیالہ۔

(۱۴) محمد الدین صاحب احمدی سب انسپکٹر پولیس کلب رورتی جالون یو۔ پی

(۱۵) قاضی شاہ دین صاحب احمدی مقام کالون عرف چندر گڑھ۔ ضلع نارنول۔ یو۔ پی۔

ناظر بیت المال

تعمیر مسجد نائیجیریا اور احباب جماعت کے لئے ثواب حاصل کرنیکا موقع

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کی تعمیل میں نائیجیریا (مغربی افریقہ) میں جو مسجد احمدیہ کی تعمیر کرانے کا بندوبست کیا جا رہا ہے۔ اس ضمن میں نظارت ہذا کی تحریک پر مبلغ ۸/۰/۲۰۴۸ روپیہ وصول ہو چکا ہے۔ مگر ابھی تک مبلغ ۲۵۹۲/۱ روپیہ کی فوری ضرورت ہے۔ اس لئے ابھی موقعہ ہے کہ جن دوستوں نے اس فنڈ میں حصہ نہ لیا ہو۔ وہ بقدر استطاعت حصہ لیں۔ اور جن احباب نے وعدے کئے تھے وہ انہیں ادا فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔

ناظر بیت المال

تقرر عہدہ داران جماعت ہائے احمدیہ

مندرجہ ذیل عہدہ داران کو تاریخ اعلان سے ۳۰؍اپریل ۴۲ء تک منظور کیا جاتا ہے۔
(ناظر اعلیٰ)

لوکل انجمن احمدیہ قادیان دارالامان

(حلقہ مسجد اقصیٰ)

پریذیڈنٹ چوہدری عبدالرحمٰن صاحب نمبردار
وائس پریذیڈنٹ قریشی محمد عبداللہ صاحب
جنرل سکرٹری " "
سکرٹری مال " عطاء اللہ صاحب
" امور عامہ حوالدار غلام نبی صاحب
" امور خارجہ " "
" تبلیغ حکیم شیخ عبدالرحمٰن صاحب نومسلم
" وصایا قریشی شیخ محمد صاحب
" ضیافت مرزا احمد بیگ صاحب
" نشر و اشاعت منشی نور محمد صاحب
" تعلیم و تربیت سید محمد اسمٰعیل صاحب
آڈیٹر منشی نور محمد صاحب

حلقہ مسجد مبارک

پریذیڈنٹ مولوی عبدالرحمٰن صاحب مولوی فاضل
وائس " مرزا محمد یعقوب صاحب
سکرٹری تبلیغ } مولوی عبدالاحد صاحب مولوی فاضل
سکرٹری تعلیم و تربیت } مولوی شریف احمد صاحب بنگوی
سکرٹری امور عامہ حکیم نظام جان صاحب
" امور خارجہ " "
" وصایا چوہدری محمد شفیع صاحب حوالدار
" مال چوہدری غلام حیدر صاحب بی۔ اے
" نشر و اشاعت خلیفہ صلاح الدین صاحب
" تالیف و تصنیف } مولوی شوکت حسین صاحب مولوی فاضل
" پہرہ مولوی سید احمد صاحب مولوی فاضل
" ضیافت ڈاکٹر سید غلام غوث صاحب
" تحریک جدید و عام و مال } بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی
آڈیٹر } میاں محمد دین صاحب واصلباقی نویس پنشنر

حلقہ مسجد فضل

پریذیڈنٹ سید سردار حسین شاہ صاحب
سکرٹری تعلیم و تربیت شیخ محمد نصیب صاحب
" امور عامہ مرزا محمد حیات صاحب

(حلقہ ناظر اعلیٰ)

سکرٹری تبلیغ مولوی غلام احمد صاحب بدوملہوی
" نشر و اشاعت " "
" وصایا حکیم عطا محمد صاحب
" ضیافت میاں محمد حسین صاحب
" مال " محمد عبداللہ صاحب

حلقہ مسجد دارالفتوح

پریذیڈنٹ چوہدری سربلند صاحب
وائس " حکیم محمد اسمٰعیل صاحب مولوی فاضل
سکرٹری امور عامہ شیخ فضل حسین صاحب
" وصایا مستری روشن دین صاحب
" تعلیم و تربیت مولوی بشیر الدین صاحب
" مال مستری دین محمد صاحب
" تبلیغ مولوی بشیر احمد صاحب منیر
" نشر و اشاعت " "
" ضیافت خواجہ محمد شریف صاحب
محاسب قاضی نور محمد صاحب
آڈیٹر شیخ بشیر احمد صاحب

حلقہ دارالانوار

پریذیڈنٹ مولوی ظہور حسین صاحب
~~سکرٹری مال منشی محمد الدین صاحب (عارضی)~~
" امور عامہ صوفی عبدالقدیر صاحب
" تعلیم و تربیت چوہدری عبدالمجید صاحب
" تبلیغ عبدالرحمٰن صاحب یحییٰ
امین مولوی ظہور حسین صاحب
آڈیٹر سلطان محمود احمد صاحب

حلقہ دارالرحمت

پریذیڈنٹ حافظ صوفی غلام محمد صاحب بی۔ اے
وائس " شیخ اللہ بخش صاحب پنشنر
سکرٹری تعلیم و تربیت مولوی علی محمد صاحب اجمیری
سکرٹری تبلیغ } مولوی محمد نذیر صاحب قریشی مولوی فاضل
سکرٹری تالیف و تصنیف } مولوی محمد نذیر صاحب قریشی مولوی فاضل
سکرٹری نشر و اشاعت ڈاکٹر رحیم بخش صاحب
" مال بابو غلام حیدر صاحب
محاسب " "
آڈیٹر چوہدری ظہور احمد صاحب

امین ڈاکٹر عبدالحکیم صاحب
سکرٹری تحریک جدید ڈاکٹر محمد بخش صاحب
" ضیافت مرزا محمد شفیع صاحب

حلقہ دارالبرکات

پریذیڈنٹ ڈاکٹر محمد الدین صاحب
وائس " حاجی محمد اسمٰعیل صاحب
سکرٹری تبلیغ مولوی محمد عبداللہ صاحب بوتالوی
سکرٹری تعلیم و تربیت بابو فقیر علی صاحب
" امور عامہ مولوی عبدالرحمٰن صاحب انور
" وصایا بابو عطاء اللہ صاحب
" مال منشی محمد الدین صاحب
" تالیف و تصنیف مہاشہ محمد عمر صاحب
" ضیافت خان صاحب ڈاکٹر محمد عبداللہ صاحب
آڈیٹر منشی محمد عبداللہ صاحب سیالکوٹی
امین حاجی محمد اسمٰعیل صاحب
سکرٹری نشر و اشاعت } مولوی عبدالرحمٰن صاحب انور
محاسب چوہدری فیض احمد صاحب

حلقہ دارالعلوم

پریذیڈنٹ ڈاکٹر محمد طفیل خان صاحب
وائس " صوفی غلام محمد صاحب بی ایس سی
سکرٹری تالیف و تصنیف } شیخ رحمت اللہ صاحب شاکر
سکرٹری نشر و اشاعت شیخ رحمت اللہ صاحب شاکر
" تعلیم و تربیت صوفی محمد ابراہیم صاحب بی ایس سی
" امور عامہ ماسٹر محمد فضل داد خان صاحب
" تبلیغ بابو فضل احمد صاحب
" ضیافت حکیم عبدالعزیز صاحب
" وصایا مولوی غلام نبی صاحب مصری
محاسب ڈاکٹر منظور احمد صاحب
آڈیٹر ماسٹر محمد ابراہیم صاحب ناصر
امین ڈاکٹر محمد طفیل خان صاحب
سکرٹری پہرہ چوہدری محمد اسمٰعیل صاحب خالد
محصل مولوی فضل احمد صاحب
" چوہدری محمد ثناء اللہ صاحب
" ڈاکٹر عبدالکریم صاحب
سکرٹری تحریک جدید (عام) } مولوی عبدالخالق صاحب
سکرٹری تحریک جدید (رسالہ) } مولوی امام الدین صاحب ملتانی
جائنٹ سکرٹری امور عامہ } شیخ اللہ بخش صاحب

جائنٹ سکرٹری تبلیغ مولوی محمد احمد صاحب
سکرٹری مال " محمد اسحٰق صاحب

حلقہ دارالفضل

پریذیڈنٹ ماسٹر علی محمد صاحب بی اے بی ٹی
وائس " چوہدری برکت علی خان صاحب
سکرٹری مال شیخ محمد حسین صاحب پنشنر
" تعلیم و تربیت حافظ مبارک احمد صاحب
" امور عامہ میاں عبدالرزاق صاحب
" تبلیغ ماسٹر عبدالرحمٰن صاحب بی اے
" نشر و اشاعت " "
" ضیافت بابو سراج الدین صاحب پنشنر
" وصایا چوہدری نور احمد خان صاحب
آڈیٹر مرزا قدرت اللہ صاحب پنشنر

حلقہ ناصر آباد

پریذیڈنٹ مولوی عبداللطیف صاحب
سکرٹری مال میاں محمد اسمٰعیل صاحب
" امور عامہ میاں غلام حیدر صاحب
" تبلیغ " صفدر خان صاحب
" نشر و اشاعت " "
امام الصلوٰۃ میاں محمد حسین صاحب
" مولوی عبداللطیف صاحب

ویگو ربلا

پریذیڈنٹ محمد یونس حکیم صاحب
سکرٹری مال " "
" دعوۃ و تبلیغ } شیخ قاسم کا بھائی داؤد صاحب
سکرٹری نشر و اشاعت احمد خان رحیم خان صاحب
" تعلیم و تربیت اسمٰعیل محمد حکیم صاحب

خوشاب

پریذیڈنٹ ملک ہدایت اللہ خان صاحب
وائس " سید سردار شاہ صاحب
سکرٹری تبلیغ } مولوی غلام یٰسین صاحب احمدی
سکرٹری تعلیم و تربیت مولوی عبدالکریم صاحب
" امور عامہ و امور خارجہ } خان عبدالرحیم صاحب معرفت ملک ہدایت اللہ خان صاحب
سکرٹری وصایا قریشی عبدالحق صاحب
" مال و محاسب ملک نصر اللہ خان صاحب
امین ملک ہدایت اللہ خان صاحب
آڈیٹر سید سردار شاہ صاحب
محصل مولوی عبدالکریم صاحب
امام الصلوٰۃ و خطیب مولوی عبدالکریم صاحب
" " غلام یٰسین صاحب

امتحان "توضیح مرام"

جیسا کہ قبل ازیں اعلان کیا جاچکا ہے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصنیف "توضیح مرام" کا امتحان انشاء اللہ ۶ رومبا (جولائی) کو ہوگا۔ اس سے قبل مجلس خدام الاحمدیہ حضور کی کتب کے چار امتحانات کا انتظام کر چکی ہے۔ یہ کتاب حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے ہماری درخواست پر خود مقرر فرمائی ہے۔ امتحانات کا یہ سلسلہ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تعلیم کو احباب جماعت کے دلوں میں راسخ کرنے کا مؤثر ذریعہ ثابت ہو رہا ہے ان امتحانات میں شامل ہونے والے احباب نے محسوس کیا ہوگا۔ کہ اس ذریعہ سے ان کی روحانی تربیت باحسن طریق ہو رہی ہے۔ اور وہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کی حقیقی تعلیم خصوصیات اور اسکے مقاصد سے کماحقہٗ واقفیت حاصل کرنے میں کامیاب ہو رہے ہیں۔

پس میں اس اعلان کے ذریعہ احباب جماعت سے پُر زور اپیل کرتا ہوں۔ کہ وہ اس امتحان میں بکثرت شمولیت اختیار فرمادیں۔ قائدین اور زعمائے کرام کی خدمت میں گذارش ہے۔ کہ وہ اپنی اپنی جگہ کوشش فرمادیں کہ تمام خواندہ احباب و خواتین اس امتحان میں ضرور شریک ہوں۔ اور جلد از جلد شامل ہونے والوں کی فہرستیں معہ فیس داخلہ بحساب ایک پیسہ فی کس روانہ فرمادیں۔ کتاب چھپ چکی ہے۔ مہتمم صاحب نشر و اشاعت دعوۃ و تبلیغ سے براہ راست حسب ضرورت ۲ر فی کتاب کے حساب سے منگوائی جا سکتی ہے۔ محصولڈاک ذمہ رہے۔ نشر و اشاعت نے یہ کتاب صرف امتحان کی غرض سے چھپوائی ہے۔ امید ہے احباب اسکی اشاعت کے بارہ میں سرگرمی دکھائیں گے۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

جماعت احمدیہ بیری کا تبلیغی جلسہ

۱۸ رمئی ۱۹۴۱ء زیر صدارت مولوی عبد المغنی خانصاحب ناظر دعوت و تبلیغ جماعت احمدیہ بیری کا جلسہ منعقد ہوا۔ صاحب صدر نے تلاوت و نظم کے بعد جلسہ کی غرض و غایت بیان فرمائی۔ مولوی عبد الغفور صاحب نے صداقت مسیح موعود علیہ السلام پر چوہدری فتح محمد صاحب سیال ناظر اعلیٰ نے حضرت مسیح موعودؑ کی پیشگوئیوں پر۔ مولوی محمد سلیم صاحب نے اعتراضات کے جوابات پر اور خاکسار نے نصرت الٰہی اور مسیح موعود علیہ السلام پر تقاریر کیں۔ آخر میں صاحب صدر نے حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔ اور جماعتوں کو فریضۂ تبلیغ کی طرف مؤثر رنگ میں توجہ دلائی۔

(دل محمد نائب انچارج مقامی تبلیغ)

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

دمشق ۱۹ مئی۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ جرمنی نے فرانس کے ایک لاکھ سے زیادہ جنگی قیدی رہا کرنے کے احکام جاری کر دیئے ہیں۔ فرانس نے اس کے عوض کیا دیا ہے۔ اس کا پتہ نہیں لگ سکا۔

دمشق ۱۹ مئی۔ عراق کے وزیر جنگ نے شاہ ابن سعود سے دو بار ملاقات کی۔ اور ابھی مزید ۴۸ گھنٹے حجاز ٹھیریں گے۔

لنڈن ۱۹ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ فرانس نے شام سے اڑہائی لاکھ جرمن فوج کے لئے گولہ بارود مہیا کرنے کا ذمہ لیا ہے۔ شام کے رستہ عراق میں جرمن فوجیں بھی پہنچ رہی ہے۔ خیال ہے۔ کہ شام جرمنی کے حوالہ ہو جائے گا۔

انقرہ ۱۹ مئی۔ ترکش ریڈیو کا بیان ہے کہ آج فرانسیسی وزارت کا اجلاس ہوا۔ جس میں اعلان کیا گیا کہ فرانس امریکہ کی دھمکیوں سے نہیں ڈرتا۔ اور جرمنی سے تعاون کرے گا۔ ترک وزیر خارجہ نے ایک براڈکاسٹ میں کہا ہے۔ کہ ترکی کو اس جنگ میں اہم پارٹ ادا کرنا ہے۔

قاہرہ ۲۰ مئی۔ عراق گورنمنٹ نے بغداد کے مصری تاجروں کا سرمایہ ضبط کر لیا ہے۔ عراق اور جرمن ریڈیو کہہ رہے ہیں۔ کہ ان لوگوں نے خود یہ پیشکش کی ہے۔

روم ۱۹ مئی۔ مسولینی نے اعلان کیا ہے۔ کہ کروشیا کی نئی سلطنت رومن امپائر کا ایک حصہ ہوگی۔

لنڈن ۲۰ مئی۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ جرمنی کی ہوا سے اترنے والی فوجوں نے کریٹ پر حملہ کر دیا ہے۔ وہاں انگریزی اور یونانی فوجیں حفاظت کے لئے موجود ہیں۔ عراق میں انگریزی فوجوں نے ایک شہر پر قبضہ کر لیا ہے۔ جو حبانیہ سے سولہ میل مغرب کو اور بغداد جانے والی سڑک پر ہے۔ شام کی خبروں سے پایا جاتا ہے۔ کہ ملک کو جرمنی کے ہاتھ بیچ دینے کی وجہ سے فرانسیسیوں میں اپنی حکومت کے خلاف جوش اور ناراضگی پیدا ہو رہی ہے۔ تاہم فلسطین کی شامی سرحد پر فرانسیسی فوج میں اضافہ نہیں کیا گیا۔ بلکہ وہاں سے فوجیں ہٹائی جا رہی ہیں۔

قاہرہ ۲۰ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ پچاس مزید جرمن جہاز شام سے ہوتے ہوئے عراق پہنچ گئے ہیں۔

قاہرہ ۲۰ مئی۔ شمالی افریقہ میں برطانی فوج نے گذشتہ دو روز میں بہت وسیع علاقہ فتح کر لیا ہے۔ اور اب جرمن مجبوراً اپنے وہ ٹینک اور دیگر سامان استعمال کر رہے ہیں جو اہم مہمات کے لئے ریزرو تھے۔

لنڈن ۲۰ مئی۔ مسٹر روز ویلٹ اس ہفتہ ایک اہم پیغام امریکن کانگرس کو بھیج رہے ہیں۔

احمد آباد ۲۰ مئی۔ کل رات یہاں امن رہا۔ پولیس کے ساتھ گشت کرنے کے لئے فوج کی ایک رجمنٹ بھی بلا لی گئی ہے۔

کراچی ۲۰ مئی۔ سندھ کے وزیر سر غلام حسین ہدایت اللہ نے گاندھی جی اور مسٹر جناح وغیرہ سے ایک اپیل کی ہے۔ کہ جنگ جیتنے کے لئے سب متحد ہو کر برطانیہ کی مدد کریں

مدراس ۲۰ مئی۔ مدراس کے ایمبولینس فنڈ سے پہلے پچاس گاڑیاں مہیا کی جا چکی ہیں۔ اب مزید پانچ کے لئے روپیہ بھیجا گیا ہے۔

لاہور ۲۰ مئی۔ لاہور میونسپل کمیٹی کی آبادی کو چھوڑ کر بقیہ پنجاب کی آبادی محکمہ مردم شماری کی رپورٹ کے مطابق دو کروڑ ۷۷ لاکھ ۷۵ ہزار ہے۔

شملہ ۲۰ مئی۔ آج شملہ میں حکومت پنجاب۔ اور حکومت ہند کے ممبروں کی ایک کانفرنس ہوئی جس میں شملہ کی حالت بہتر بنانے کے متعلق غور و فکر کیا گیا۔ جو تجاویز منظور ہوئیں ان پر ۲۵ لاکھ روپے خرچ آئینگے

لکھنؤ ۲۰ مئی۔ یو۔ پی کی شہری گارڈ میں اس وقت تک سات ہزار تین سو سے اوپر لوگ بھرتی ہو چکے ہیں۔

کراچی ۲۰ مئی۔ سر غلام حسین ہدایت اللہ نے گورنمنٹ پر زور دیا ہے۔ کہ سیاسی قیدیوں کو معافی دے دی جائے۔

حصار ۲۰ مئی۔ ضلع حصار کے ڈپٹی کمشنر نے ہز ایکسیلنسی گورنر پنجاب کو ۶۵ ہزار روپیہ کا چیک بھیجا ہے اس ضلع کے لوگوں کی مالی حالت قحط کی وجہ سے سخت خراب تھی۔ مگر اب تک جنگی فنڈ میں یہ ضلع دو لاکھ ۷۸ ہزار روپیہ اور جنگی قرضوں میں ساڑھے نو لاکھ روپیہ دے چکا ہے۔

یروشلم ۲۰ مئی۔ شمالی عراق کے ایک بہت بڑے کرد سردار داؤد شاہ حیدری نے ایک بیان دیتے ہوئے کہا۔ کہ عراق کی جنگ میں کرد حکومت برطانیہ کی ہر طرح مدد کریں گے۔ اور متفقہ طور پر ان لوگوں کے خلاف کھڑے ہو جائیں گے جنہوں نے ڈھٹائی سے اپنے ملک کا آئین توڑ کر اسے غیروں کے ہاتھ بیچ دیا ہے۔ شمالی عراق اور بعض دوسرے علاقوں میں اس وقت دس لاکھ کرد پائے جاتے ہیں

بغداد ۲۰ مئی۔ بغداد میں اس خبر کو غلط بتایا جا رہا ہے۔ کہ حکومت عراق کی طرف سے ماسکو میں کوئی سفیر مقرر کر دیا گیا ہے۔

انقرہ ۲۰ مئی۔ امیر عبداللہ نے ایک بیان دیتے ہوئے کہا۔ کہ ملک کے تمام لوگ اور اکثر فوجی افسر رشید علی کی موجودہ انقلابی تحریک کو سخت برا سمجھتے ہیں اور وہ اس تجویز کے دل سے حامی ہیں۔ جو شاہ فیصل آنجہانی نے حکومت برطانیہ سے کہا تھا۔

بمبئی ۲۰ مئی۔ بمبئی میں ایک آزاد فرانسیسی لیڈر نے آج کہا کہ آزاد فرانسیسی فرانس کو بچانے کے لئے آخر دم تک برطانیہ کا ساتھ دیں گے ہماری آپس کی دوستی کسی شرارت یا غلط فہمی سے نہیں ٹوٹ سکتی۔ امریکہ کی مدد۔ اور نو آبادیوں کی وفاداری سے عنقریب وہ دن آنے والا ہے جب ہماری جیت ہوگی۔

لنڈن ۲۰ مئی۔ امبالاگی میں جو اطالوی پکڑے جا چکے ہیں ان کی تعداد سات ہزار ہے جنرل وسٹا اب تک اپنے آپ کو انگریزی فوجوں کے حوالے کر چکے ہونگے۔ فوجی قواعد کے مطابق ان کی بڑی عزت کی جائے گی۔ روم سے اعلان ہوا ہے کہ انگریزی فوجوں نے اطالوی فوج کو چاروں طرف سے گھیر لیا تھا۔ اور بم برسانے شروع کر دیئے تھے جس کی وجہ سے ہتھیار ڈالنے کے سوا کوئی چارہ نہ رہا۔ ابے سینیا کے باقی علاقہ میں جو اطالوی ہیں وہ پہلے ہی ہمت ہار بیٹھے ہیں۔ اس کے علاوہ اب ابے سینیا میں بارش کا موسم شروع ہونے والا ہے جس سے دشمن کے مورچے فتح کرنے میں بہت آسانی رہے گی۔

قاہرہ ۲۰ مئی۔ ایک آزاد فرانسیسی نے اپنی براڈکاسٹ تقریر میں کہا ہے کہ آٹھ سو ٹن گولہ بارود شام سے عراق بھیجا جا چکا ہے۔

پشاور ۲۰ مئی۔ صوبہ سرحد کے ہندوؤں نے آج ہز ایکسیلنسی گورنر کو ایک ایڈریس پیش کیا جس میں لکھا کہ رشید علی نے نازیوں کے ساتھ ساز باز کر کے تمام اسلامی ممالک کو خطرہ میں ڈال دیا ہے اور اس کا یہ فعل بہت ہی برا اور قابل مذمت ہے ہمارے نزدیک اس وقت برطانیہ کا نقصان اسلامی ممالک کا نقصان ہے۔

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپا یا اور قادیان سے ہی شائع کیا - ایڈیٹر - غلام نبی